

کتاب دانیال - نمبر اکتالیس

پولس کی نبوی خدمت: قدیم اسرائیل کو روحانی اسرائیل سے جوڑنا

Jeff Pippenger

2024-01-05

رسول پولس قدیم اسرائیل اور روحانی اسرائیل کے درمیان رابطے کی کڑی تھا، کیونکہ اس کی خدمت، اس کا نام، اس کے ذاتی حالات اور اس کا نبوی کام سب اس حقیقت کی گواہی دیتے ہیں۔ اس نے اپنے آپ کو رسولوں میں سب سے کم تر قرار دیا، کیونکہ اس نے خدا کی قوم کو ستایا تھا۔

کیونکہ میں رسولوں میں سب سے چھوٹا ہوں، اور رسول کہلانے کے لائق بھی نہیں، کیونکہ میں نے خدا کی کلیسیا کو ستایا تھا۔ 1 کرتھیوں 15:19۔

تبدیلی مذہب کے وقت اسے جو نام دیا گیا تھا وہ پوٹس تھا، جس کے معنی "چھوٹا" یا "معمولی" ہیں، کیونکہ وہ رسولوں میں سب سے کم تر تھا۔ تاہم اس کا اصل نام ساؤل تھا، جس کے معنی "منتخب" ہیں۔

تب حننیاہ نے جواب دیا، اے خداوند، میں نے بہتوں سے اس آدمی کے بارے میں سنا ہے کہ اس نے یروشلم میں تیرے مقدسوں کے ساتھ کتنا برا سلوک کیا ہے۔ اور یہاں اسے سردار کاہنوں کی طرف سے اختیار حاصل ہے کہ جو کوئی تیرے نام کو پکارتا ہے ان سب کو باندھ لے۔ لیکن خداوند نے اس سے کہا، جا، کیونکہ وہ میرے لیے چنا ہوا برتن ہے تاکہ وہ میرا نام غیر قوموں اور بادشاہوں اور بنی اسرائیل کے سامنے لے جائے، اعمال 9:13-15۔

ساؤل غیر قوموں تک انجیل پہنچانے کے لیے ایک "برگزیدہ ظرف" تھا، لیکن پہلے اسے تبدیل ہو کر اور فروتن ہو کر پولس (یعنی چھوٹا) بننا تھا، کیونکہ اسے طاقتور ہونا تھا۔ پولس سمجھتا تھا کہ اس کی قوت اس کے چھوٹے پن، یعنی اس کی کمزوری میں پائی جاتی ہے۔

اور تاکہ مکاشفات کی کثرت کے سبب میں حد سے زیادہ نہ بڑھ جاؤں، میرے بدن میں ایک کانٹا دیا گیا، یعنی شیطان کا فرشتہ جو مجھے طمانچہ مارے، تاکہ میں حد سے زیادہ نہ بڑھ جاؤں۔ اس کے لیے میں نے خداوند سے تین بار التجا کی کہ یہ مجھ سے دور ہو جائے۔ اور اس نے مجھ سے کہا، میرا فضل تیرے لیے کافی ہے، کیونکہ میری قدرت کمزوری میں کامل ہوتی ہے۔ اس لیے میں نہایت خوشی سے اپنی کمزوریوں پر فخر کروں گا، تاکہ مسیح کی قدرت مجھ پر ٹھہرے۔ اس سبب سے میں مسیح کی خاطر کمزوریوں میں، ملامتوں میں، ضرورتوں میں، ایذا رسانیوں میں اور تنگیوں میں خوش ہوں؛ کیونکہ جب میں کمزور ہوتا ہوں، تب ہی میں مضبوط ہوتا ہوں۔ دوم کرتھیوں 10-12:7۔

ساؤل "منتخب" کیا گیا تھا، لیکن اسے مضبوط بنانے کے لیے اسے چھوٹا بنا دیا گیا (پولس)۔ وہ غیر قوموں کے پاس انجیل لے جانے کے لیے چنا گیا تھا، مگر اسے جزوی طور پر عہد عتیق کے اپنے علم کی وجہ سے منتخب کیا گیا تھا۔

خصوصاً اس لیے کہ میں جانتا ہوں کہ آپ یہودیوں میں رائج تمام رسم و رواج اور مسائل کے باب میں ماہر ہیں؛ اس لیے میں التجا کرتا ہوں کہ مجھے صبر کے ساتھ سنیے۔ میری کم عمری سے میری زندگی کا طریق، جو ابتدا میں یروشلم میں میری اپنی قوم کے درمیان تھا، سب یہودی جانتے ہیں؛ جو مجھے ابتدا سے جانتے ہیں—اگر وہ گواہی دیں—تو اس کی تصدیق کریں گے کہ ہمارے دین کے نہایت سخت فرقے کے مطابق میں فریسی کی حیثیت سے زندگی گزارتا رہا۔ اعمال 26:3-5۔

ساؤل کی تربیت گملی ایل نے کی تھی، جو عہدِ عتیق کے صحائف کے عظیم ترین استادوں میں سے ایک سمجھا جاتا تھا۔

درخواست منظور کر لی گئی، اور 'پولس سیڑھیوں پر کھڑا ہوا اور لوگوں کی طرف ہاتھ سے اشارہ کیا۔' اس اشارے نے ان کی توجہ اپنی طرف مبذول کر لی، جبکہ اس کے وقار نے احترام پیدا کیا۔ 'اور جب بڑا سکوت چھا گیا، تو اس نے ان سے عبرانی زبان میں کہا: اے مردو، بھائیو اور بزرگو، میرا وہ دفاع سنو جو میں اب تمہارے سامنے پیش کرتا ہوں۔' عبرانی کے مانوس الفاظ کی آواز سنتے ہی، 'وہ اور بھی زیادہ خاموش ہو گئے،' اور اس عمومی خاموشی میں اس نے بات جاری رکھی: 'میں واقعی ایک آدمی ہوں جو یہودی ہے، ترسوس میں پیدا ہوا، جو کیلیکیہ کا ایک شہر ہے، مگر اس شہر میں گملی ایل کے قدموں میں پرورش پائی، اور باپ دادا کی شریعت کے کامل طریق کے مطابق تعلیم پائی، اور خدا کے لیے غیرت مند رہا، جیسے آج تم سب ہو۔' رسول کے بیانات کی کوئی تردید نہ کر سکا، کیونکہ جن حقائق کا اس نے حوالہ دیا تھا وہ ان میں سے بہتوں کے لیے، جو اب بھی یروشلم میں رہتے تھے، بخوبی معلوم تھے۔ اعمال الرسل، 408۔

ساؤل کا انتخاب اتفاقی طور پر نہیں ہوا تھا، اور پولس کی خدمت کے مخصوص مقاصد میں سے ایک یہ تھا کہ وہ اسرائیل ظاہری کی مقدس تاریخ کو اسرائیل روحانی کی مقدس تاریخ سے جوڑ دے۔ اسی پس منظر میں، اُس نے عہدنامہ جدید کا بیشتر حصہ تحریر کیا۔ اُس کی تحریروں کا ایک باب پہلے فرشتے کے پیغام کے ڈھانچے کی تائید کی نشاندہی کرتا ہے اور تیسرے فرشتے کے پیغام کے ڈھانچے کی بھی۔ یہ عبارت تاریخ ایڈونٹزم میں ایک سنگ میل ہے جو ایڈونٹزم کی ابتدا اور انتہا میں دانائوں اور نادانوں کے درمیان امتیاز کو نمایاں کرتی ہے۔

اب ہم، اے بھائیو، تم سے التجا کرتے ہیں، ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے اور اس کے پاس ہمارے جمع ہونے کے وسیلہ سے، کہ تم اپنے ذہن میں جلدی متزلزل نہ ہو اور نہ گھبرا جاؤ، نہ روح کے وسیلہ، نہ کلام کے وسیلہ، نہ ایسے خط کے وسیلہ جو گویا ہماری طرف سے ہو، گویا مسیح کا دن آ پہنچا ہے۔ کوئی تمہیں کسی طرح فریب نہ دے؛ کیونکہ وہ دن نہ آئے گا جب تک پہلے ارتداد نہ ہو اور گناہ کا آدمی، ہلاکت کا فرزند، ظاہر نہ ہو؛ جو مخالفت کرتا ہے اور اپنے آپ کو ہر ایک سے جو خدا کہلاتا ہے یا معبود ہے، بلند کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ خدا کے پیکل میں بیٹھ کر اپنے آپ کو خدا ظاہر کرتا ہے۔ کیا تم یاد نہیں کرتے کہ جب میں ابھی تمہارے ساتھ تھا تو میں نے یہ باتیں تمہیں بتائی تھیں؟ اور اب تم جانتے ہو کہ کیا چیز روکے ہوئے تاکہ وہ اپنے وقت پر ظاہر ہو۔ کیونکہ بدی کا بھید تو ابھی سے کام کر رہا ہے؛ لیکن جو اب روک رہا ہے وہ اس وقت تک روکے رہے گا جب تک کہ اسے راہ سے ہٹا نہ دیا جائے۔ اور تب وہ شریر ظاہر ہوگا، جسے خداوند اپنے منہ کی پھونک سے ہلاک کرے گا اور اپنے آنے کی چمک سے نیست و نابود کرے گا؛ یعنی اس کا آنا شیطان کے کام کے موافق ہر طرح کی قدرت اور نشانوں اور جھوٹے عجائب کے ساتھ ہوگا، اور ہلاک ہونے والوں میں ناراستی کے ہر طرح کے فریب کے ساتھ، اس لیے کہ انہوں نے نجات پانے کے لیے سچائی کی محبت کو قبول نہ کیا۔ اسی سبب سے خدا ان پر قوی گمراہی بھیجے گا تاکہ وہ جھوٹ پر ایمان لائیں، تاکہ وہ سب جو سچائی پر ایمان نہ لائے بلکہ ناراستی میں لذت رکھتے تھے، مجرم ٹھہریں۔ دوم تھسلنیکوں 2:1-12۔

اس عبارت کا سیاق و سباق یہ ہے کہ مسیح کی دوسری آمد کب ہوگی، یہ بات زیر غور تھی۔ پولس تسالونیکوں کو یاد دلاتا ہے کہ اس نے یہ تشویش پہلے ہی دور کر دی تھی جب اس نے کہا تھا، "کیا تمہیں یاد نہیں کہ جب میں ابھی تمہارے ساتھ تھا تو میں نے تمہیں یہ باتیں بتائی تھیں؟" پولس بھائیوں کو اس موضوع پر گمراہ ہونے سے روکنا چاہتا تھا: "ہمارے خداوند یسوع مسیح کی آمد اور اُس کی طرف ہمارے جمع ہونے کے بارے میں۔"

مورخین اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ولیم ملر کے پیغام کا نصف حصہ دانی ایل کے آٹھویں باب اور چودھویں آیت میں مذکور تئیس سو سال کے ان کے تعین پر مبنی تھا۔ ان کے پیغام کا دوسرا نصف،

جسے بعض اوقات تسلیم نہیں کیا جاتا، مسیح کی دوسری آمد کے بارے میں غلط تعلیمات کی تردید پر ان کا کام تھا۔

باطل یسوعی طریقہ کار پر مبنی ایک نمایاں باطل تعلیم موجود تھی (اور اب بھی ہے) جس کی ولیم ملر نے مسلسل مخالفت کی۔ یہ وہ باطل تعلیم تھی کہ خداوند کی دوسری آمد سے پہلے امن کے ہزار سال ہوں گے جنہیں "زمانی ہزاریہ" کہا جاتا ہے، جس کی سسٹر وائٹ نے بھی مخالفت کی۔

ملر کے کام کا ایک حصہ یہ بھی تھا کہ وہ مسیح کی حقیقی واپسی کی سچائی کو ثابت کرے اور اپنے زمانے میں رائج ہزار سالہ بادشاہی سے متعلق مختلف غلط نظریات کی مخالفت کرے۔ پولس اپنے دوسرے خط تسالونیکوں میں مسیح کی دوسری آمد پر گفتگو کرتا ہے، لہذا یہ عبارت مسیح کی حقیقی دوسری آمد کے بارے میں ملر کی فہم کا حصہ تھی۔ وہ باب ملر کے نزدیک "موجودہ سچائی" تھا۔

پولس دوسری آمد سے متعلق واقعات کے ایک اہم سلسلے کی نشاندہی کرتا ہے، اور یہ منطق بھی پیش کرتا ہے کہ تھسلونیکوں کو اپنی زندگی میں خداوند کی واپسی کی توقع کیوں نہیں رکھنی چاہیے۔ پولس کہتا ہے، "اب ہم تم سے التماس کرتے ہیں، بھائیو، ہمارے خداوند یسوع مسیح کی آمد اور اس کے پاس ہمارے جمع ہونے کی رو سے۔" لفظ "beseech" کا مطلب بازپرس کرنا ہے۔ پولس دوسری آمد سے وابستہ عناصر پر استدلال کر رہا ہے اور اپنے سامعین کو ایک طرح کی بازپرس کے عمل سے گزار رہا ہے، تاکہ سننے والے اس کی منطق کا تجزیہ کریں۔

اس کی منطق کا ڈھانچہ یہ ہے کہ مسیح کی دوسری آمد سے پہلے پاپائیت کی شناخت ہو اور وہ حکمرانی کرے، اور یہ کہ تاریخ میں پاپائیت کے ظہور سے پہلے ایک ارتداد ضرور واقع ہو۔ وہ ارتداد ابھی مستقبل میں تھا، لہذا پاپائیت کا ظہور اس سے بھی آگے تھا۔ تو پھر کوئی کیسے اس خیال میں دھوکا کھا سکتا تھا کہ مسیح کی آمد قریب ہے؟ وہ پاپائیت کی متعدد علامتیں استعمال کرتا ہے تاکہ یہ واضح کرے کہ ارتداد کے بعد جو قوت ظاہر ہوتی ہے وہ کون سی ہے۔ وہ پاپائیت کو "مرد گناہ"، "وہ شریر"، "ابن ہلاکت" اور "بے دینی کا بھید" کہتا ہے۔ سسٹر وائٹ واضح کرتی ہیں کہ یہ سب پاپائیت کی شناخت کرنے والی علامتیں ہیں۔

لیکن مسیح کی آمد سے پہلے مذہبی دنیا میں وہ اہم پیش رفتیں، جن کی پیشگوئی کی گئی تھی، رونما ہونی تھیں۔ رسول نے کہا: 'ذہن سے جلد مت متزلزل ہو اور نہ گھبراہٹ میں پڑو—نہ کسی روح کے سبب سے، نہ کسی کلام سے، نہ کسی ایسے خط کے ذریعے جو گویا ہماری طرف سے ہو—یہ کہ مسیح کا دن آ پہنچا ہے۔ کوئی تمہیں کسی طرح دھوکا نہ دے؛ کیونکہ وہ دن نہ آئے گا جب تک پہلے ارتداد نہ ہو جائے اور گناہ کا آدمی، ہلاکت کا فرزند، ظاہر نہ ہو؛ جو مخالفت کرتا ہے اور اپنے آپ کو ہر اس سے بلند کرتا ہے جو خدا کہلاتا ہے یا جس کی عبادت کی جاتی ہے؛ یہاں تک کہ وہ خدا بن کر خدا کے بیکل میں بیٹھتا ہے اور اپنے آپ کو خدا دکھاتا ہے۔'

پولس کی باتوں کا غلط مطلب نہیں نکالا جانا چاہیے تھا۔ یہ تعلیم نہیں دی جانی چاہیے تھی کہ انہوں نے خاص مکاشفہ پا کر تسالونیکوں کو مسیح کی فوری آمد کے بارے میں خبردار کیا تھا۔ ایسی بات ایمان میں انتشار پیدا کرے گی؛ کیونکہ مایوسی اکثرے اعتقادی کی طرف لے جاتی ہے۔ لہذا رسول نے بھائیوں کو تنبیہ کی کہ اُس کی طرف منسوب ایسا کوئی پیغام قبول نہ کریں، اور اُس نے اس حقیقت پر زور دیا کہ پاپائی اقتدار، جسے نبی دانی ایل نے نہایت وضاحت سے بیان کیا ہے، ابھی ابھرنا تھا اور خدا کی قوم کے خلاف جنگ چھیڑنی تھی۔ جب تک یہ قوت اپنا مہلک اور کفرآمیز کام پورا نہ کرے، کلیسیا کے لیے اپنے خداوند کی آمد کی راہ دیکھنا بے سود تھا۔ 'کیا تمہیں یاد نہیں، پولس نے پوچھا، 'کہ جب میں ابھی تمہارے پاس تھا تو میں نے تمہیں یہ باتیں بتائی تھیں؟'

حقیقی کلیسیا کو گھیر لینے والی آزمائشیں نہایت ہولناک تھیں۔ یہاں تک کہ جب رسول لکھ رہا تھا، اُس وقت بھی 'بدکاری کا بھید' پہلے ہی کام کرنا شروع کر چکا تھا۔ آئندہ جو واقعات رونما ہونے لگے وہ 'شیطان کے کام کے مطابق، ساری قدرت اور نشانوں اور جھوٹے عجائبات کے ساتھ، اور ہلاکت پانے والوں میں ناراستی کے ہر طرح کے فریب کے ساتھ' ہونے لگے۔

"جو 'محبتِ حق' کو قبول کرنے سے انکار کریں، اُن کے بارے میں رسول کا بیان نہایت سنجیدہ ہے۔ 'اسی سبب سے،' اُس نے اُن سب کے بارے میں کہا جو جان بوجھ کر حق کے پیغامات کو رد کریں، 'خدا اُن پر زور اور گمراہی بھیجے گا تاکہ وہ جھوٹ پر ایمان لائیں: تاکہ وہ سب مجرم ٹھہریں جنہوں نے حق پر ایمان نہ لایا بلکہ ناراستی میں لذت پائی۔' انسان خدا کی طرف سے رحمت کے ساتھ بھیجی گئی تنبیہات کو بلا سزا رد نہیں کر سکتے۔ جو لوگ ان تنبیہات سے منہ موڑنے پر اصرار کرتے ہیں، خدا اُن سے اپنی روح واپس لے لیتا ہے اور انہیں اُن دھوکوں کے حوالے کر دیتا ہے جن سے وہ محبت رکھتے ہیں۔" رسولوں کے اعمال، 265، 266۔

اگرچہ سسٹر وائٹ پولس کے بیان کے اس مقام سے "گناہ کا آدمی"، "وہ بے دین"، "ہلاکت کا فرزند" اور "بے دینی کا بھید" کی براہِ راست شناخت کرتی ہیں اور اسے "پاپائی قوت" کہتی ہیں، لیکن وہ مزید کہتی ہیں۔ وہ واضح کرتی ہیں کہ یہ علامات جو پولس نے روم کے پوپ کی شناخت کے لیے استعمال کیں، کتابِ دانی ایل سے ماخوذ تھیں، جب انہوں نے کہا: "پس رسول نے بھائیوں کو خبردار کیا کہ وہ ایسا کوئی پیغام اس کی طرف منسوب نہ کریں، اور اس نے اس حقیقت پر زور دیا کہ پاپائی قوت، جیسے نبی دانی ایل نے نہایت وضاحت سے بیان کیا ہے، ابھی اٹھنی تھی اور خدا کے لوگوں کے خلاف جنگ کرنی تھی۔ جب تک یہ قوت اپنا مہلک اور کفرآمیز کام انجام نہ دے چکے، کلیسیا کے لیے اپنے خداوند کی آمد کی توقع رکھنا بے سود ہوگا۔" پولس نے تسالونیکوں کے نام اپنے پیغام کے اس حصے کی بنیاد، جو پاپائیت کی شناخت کرتا تھا، دانی ایل کے باب گیارہ اور آیت چھتیس پر رکھی تھی۔

اور بادشاہ اپنی مرضی کے موافق کرے گا؛ وہ اپنے آپ کو سر بلند کرے گا اور ہر معبود سے بڑھ کر اپنے آپ کو بڑا ٹھہرائے گا، اور خداؤں کے خدا کے خلاف حیرت انگیز باتیں کہے گا، اور جب تک قہر پورا نہ ہو جائے کامیاب رہے گا، کیونکہ جو مقرر کیا گیا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ دانی ایل 11:36

جب پولس پوپ کی نشاندہی اس طرح کرتا ہے کہ "جو مخالفت کرتا ہے اور اپنے آپ کو ہر اُس چیز سے جو خدا کہلاتی ہے یا جس کی عبادت کی جاتی ہے بلند کرتا ہے؛ یہاں تک کہ وہ خدا کے مانند خدا کے بیکل میں بیٹھتا ہے، اپنے آپ کو یہ دکھاتے ہوئے کہ وہ خدا ہے"، تو پولس نبی دانی ایل کی اُس "بادشاہ" کی توصیف کا خلاصہ بیان کر رہا تھا جس نے "اپنی مرضی کے موافق" کیا، اور "اپنے آپ کو" بلند کر کے "ہر خدا سے اوپر" بڑا بنا لیا۔ پوپ وہ بادشاہ ہے جو "خداؤں کے خدا کے خلاف عجیب باتیں" بولتا ہے، اور پوپ وہ قوت ہے جو 1798 تک پہلی "غضب" کے "پورا ہونے" تک "کامیاب" رہے گی۔

دانی ایل باب گیارہ، آیت چھتیس کو درست طور پر سمجھنا انتہائی ضروری ہے، اگر 1989 میں علم میں اضافہ کو درست طور پر سمجھنا ہے۔ اسی وجہ سے، یوریاہ اسمتھ کی پیش کردہ یہ غلط تعلیم کہ اس آیت کا بادشاہ فرانس تھا، ایڈونٹ ازم کی پہلی نسل (1863 تا 1888) میں رائج کر دی گئی۔ اسمتھ نے آیت چھتیس کے متن میں "king" "king" یعنی "وہ بادشاہ" (جو پچھلی آیات میں بیان کی جا رہی تھی، یعنی پاپائیت) کو "king" "king" یعنی "ایک بادشاہ" (کوئی بھی بادشاہ) میں بدل دیا تاکہ لادین فرانس کو روم کے عبادتی طرز کی خصوصیات منسوب کر سکے، مگر یہ تو صرف ایک نقطہ آغاز تھا تاکہ وہ اپنی پسندیدہ تھیوری پیش کر سکے کہ آیت چالیس اور آگے میں "شمال کا بادشاہ" ترکی ہے۔

شیطان نے ابتدا ہی میں اس حقیقت کو مبہم کرنا شروع کر دیا کہ آیت میں مذکور بادشاہ دراصل پاپائیت ہے، اور اسی حقیقت پر دانی ایل کی گواہی کی تائید کے لیے دوسرا گواہ رسول پولس ہیں۔

سسٹر وائٹ تیسری گواہ تھیں۔

شیطان نے نہ صرف اس سچائی کو دھندلا کرنے کی کوشش کی کہ آیت میں مذکور بادشاہ دراصل پوپ ہے، بلکہ آیت کے اندر موجود سچائی کو غلط رخ دے کر اس نے آیت میں مذکور "غضب" کے معنی و اہمیت کو بھی مبہم کر دیا۔ آیت میں جس پاپائی نظام کا ذکر ہے اسے 1798 تک ترقی کرنی تھی، جب اسے مہلک زخم دیا گیا۔ 1798 خدا کے غضب کے پچیس سو بیس سالہ دور کا اختتام ہے، جو 723 قبل مسیح سے شروع ہو کر اسرائیل کی شمالی مملکت کے خلاف نافذ رہا۔

اگر ایڈونٹسٹ تحریک نے 1863 میں 'سات زمانوں' کا دفاع اور حمایت کی ہوتی، تو یورپاہ اسمتھ کا آیت چھتیس کے بارے میں ایسی حماقت پر بچ نکل جانا عملاً ناممکن ہوتا، کیونکہ 'قہر' کو 'سات زمانوں' کے خدا کے پہلے قہر کی نمائندگی کے طور پر سمجھا جاتا، اور یوں اس کا فرانس سے قطعاً کوئی تعلق نہ بنتا۔ 1989 میں علم میں جو اضافہ ہوا، اس کی تائید اس عبارت میں پولس کرتا ہے؛ اور اسی وجہ سے اس عبارت میں پولس کی وہ تنبیہ—ان کے بارے میں جو حق کی محبت قبول نہیں کرتے بلکہ سخت گمراہی قبول کرتے ہیں—ان پر اسی وقت لاگو ہوتی ہے جب وہ ان سچائیوں کو رد کرتے ہیں جو پولس اسی عبارت میں پیش کرتا ہے۔ ان سچائیوں میں سے ایک دانی ایل باب گیارہ، آیات چالیس تا پینتالیس میں 'شمال کے بادشاہ' کی درست شناخت ہے۔

اس عبارت میں، روم کے پوپ کی نشان دہی کرنے کے بعد پولس دنیا کے اختتام پر مسیح کی دوسری آمد تک لے جانے والے واقعات کے ایک سلسلے کی نشان دہی کرتا ہے، جو اسی عبارت کا موضوع ہے۔ وہ کہتا ہے، "پھر وہ شریر ظاہر ہوگا۔" وہی "شریر" پوپ ہے، "جسے خداوند اپنے منہ کی سانس سے فنا کرے گا، اور اپنی آمد کی چمک سے ہلاک کرے گا۔" پھر پولس کہتا ہے: "وہی، جس کی آمد شیطان کے کام کے مطابق تمام قدرت اور نشانوں اور جھوٹے عجائب کے ساتھ ہوگی۔" یسوع وہی ہے "جس کی آمد شیطان کے کام کے مطابق ہے۔"

شیطان کی معجزانہ کارگزاری کا زمانہ عنقریب آنے والے اتوار کے قانون سے شروع ہو کر اس وقت تک ہے جب میکائیل اُٹھ کھڑا ہوتا ہے اور انسانی مہلت ختم ہو جاتی ہے۔ مہلت کے اختتام سے لے کر مسیح کی واپسی تک جو سات آخری بلاہیں اُنڈیلی جائیں گی، ان کے دوران شیطان کوئی معجزہ انجام نہیں دیتا۔

"مسیح فرماتے ہیں: 'تم ان کے پھلوں سے انہیں پہچانو گے۔' اگر وہ لوگ جن کے وسیلے شفا کے کام ہوتے ہیں، انہی ظاہری مظاہر کی بنا پر خدا کی شریعت کے بارے میں اپنی غفلت کو معاف ٹھہرانے اور نافرمانی میں قائم رہنے پر آمادہ ہوں—خواہ انہیں ہر طرح کی قوت ہی کیوں نہ حاصل ہو—تو اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ ان کے پاس خدا کی عظیم قدرت ہے۔ اس کے برعکس، یہ بڑے فریب دہندہ کی معجزہ دکھانے والی قوت ہے۔ وہ اخلاقی شریعت کا توڑنے والا ہے، اور اس کی حقیقی ماہیت سے لوگوں کی آنکھیں بند کرنے کے لیے ہر وہ تدبیر اختیار کرتا ہے جس پر وہ قادر ہے۔ ہمیں خبردار کیا گیا ہے کہ آخری دنوں میں وہ نشانیاں اور جھوٹے عجائبات دکھائے گا۔ اور وہ مہلت آزمائش کے اختتام تک ان عجائبات کو جاری رکھے گا، تاکہ وہ انہیں بطور ثبوت پیش کرے کہ وہ روشنی کا فرشتہ ہے، تاریکی کا نہیں۔" سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل کمنٹری، جلد 7، 911۔

پولس اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ پاپائیت کے ظاہر ہونے سے پہلے ایک ارتداد واقع ہوگا، اور یہ کہ مسیح کی دوسری آمد شیطان کے حیرت انگیز کام کے "بعد" وقوع پذیر ہوگی۔ شیطان کا حیرت انگیز کام ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون سے شروع ہوتا ہے، اور مہلت آزمائش کے خاتمے اور آخری سات بلاؤں کے نزول پر ختم ہو جاتا ہے۔ شیطان کا حیرت انگیز کام ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون سے شروع ہوتا ہے۔

"خدا کی شریعت کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاپائیت کے ادارہ کو نافذ کرنے والے فرمان کے ذریعہ، ہماری قوم اپنے آپ کو راست بازی سے پوری طرح منقطع کر لے گی۔ جب پروٹسٹنٹ ازم خلیج کے

اُس پار اپنا ہاتھ بڑھا کر رومی اقتدار کا ہاتھ تھام لے گا، جب وہ کھائی کے اُس پار پہنچ کر روحانیت کے ساتھ دستِ مصافحہ کرے گا، جب اس سے گانہ اتحاد کے زیر اثر ہمارا ملک ایک پروٹسٹنٹ اور جمہوری حکومت کے طور پر اپنے دستور کے ہر اصول کو رد کر دے گا، اور پاپائی جھوٹ اور فریب کے فروغ کے لیے انتظام کرے گا، تب ہم جان سکیں گے کہ شیطان کے حیرت انگیز کام کرنے کا وقت آ پہنچا ہے اور انجام نزدیک ہے۔" Testimonies, volume 5, 451.

اتوار کا قانون چھٹی بادشاہی کا خاتمہ ہے، یعنی مکاشفہ کے تیرہویں باب کا زمین کا درندہ۔ زمین کے درندے نے 1798 میں پاپائی حکومت کے بارہ سو ساٹھ برس کے اختتام پر حکومت کرنا شروع کی۔ لہذا پاپائیت سن 538 میں ظاہر ہوئی، اگرچہ جب پولس نے اپنے الفاظ قلم بند کیے تو دنیا پر اختیار حاصل کرنے کا اس کا کام پہلے ہی سے جاری تھا۔ 538 سے پہلے، ایک ارتداد ہونا تھا جو خدا کے بیکل میں بیٹھنے والے گناہ کے آدمی کے ظاہر ہونے سے پہلے پیش آنا تھا۔

ارتداد کی نمائندگی پرگامس کی کلیسیا نے اُس وقت کی جب مسیحی کلیسیا نے بت پرستی کے مذہب کے ساتھ سمجھوتہ کر لیا، جس کی علامت شہنشاہ قسطنطین تھا۔ پولس اُن نبوت کے سنگ میلوں کی نشاندہی کر رہا تھا جو مسیح کی دوسری آمد سے پہلے واقع ہونا ضروری ہیں۔ جو کچھ وہ پہلے تھسلیکیوں کو سکھا چکا تھا اسے دہرانے کے بعد وہ پوچھتا ہے کیا انہیں یاد نہیں کہ اُس نے انہیں یہ حقائق پہلے سکھائے تھے؟ پھر وہ انہیں یاد دلاتا ہے کہ انہیں یہ بھی یاد ہونا چاہیے کہ اُس نے انہیں یہ سکھایا تھا کہ ایک قوت پاپائیت کو "withholdeth" کرے گی "that" پاپائیت "be revealed in time" "withholdeth" کا مطلب روکنا ہے۔ اسی عبارت میں آگے چل کر لفظ "withholdeth" کا ترجمہ "letteth" letteth" کیا گیا ہے۔

پس یہ عبارت درست طور پر یوں پیش کی جاتی ہے: "اور اب تم جانتے ہو کہ کیا چیز پاپائیت کو روکے ہوئے ہے تاکہ پاپائیت اپنے وقت میں ظاہر ہو۔ کیونکہ بدی کا بھید (پاپائیت) تو ابھی سے کارفرما ہے؛ لیکن جو اب پاپائیت کو روکے ہوئے ہے، وہ اسے اُس وقت تک روکے رکھے گا جب تک وہ درمیان سے ہٹا نہ دیا جائے۔" جب ولیم ملر نے تھسلیکیوں میں اس عبارت کو پہچانا تو اس نے سمجھ لیا کہ سن 538 میں پاپائیت کو زمین پر تخت نشین ہونے سے روکنے والی طاقت بت پرست روم تھی، اور یہ کہ بت پرست روم پاپائی طاقت کے عروج کو اس وقت تک روکے رکھے گا جب تک کہ بت پرست روم "درمیان سے ہٹا" نہ دیا جائے۔

ان بارہ برسوں کے دوران جب میں دنیسٹ تھا، میں نے جتنی تاریخیں مجھے مل سکیں سب پڑھیں؛ لیکن اب مجھے بائبل سے محبت ہو گئی تھی۔ وہ یسوع کے بارے میں تعلیم دیتی تھی! لیکن پھر بھی بائبل کا ایک بڑا حصہ میرے لیے مبہم تھا۔ 1818 یا 19 میں، ایک دوست سے گفتگو کے دوران! جس سے میں ملاقات کرنے گیا تھا، اور جو مجھے اس وقت سے جانتا اور میری باتیں سن چکا تھا جب میں دنیسٹ تھا، اس نے قدرے معنی خیز انداز میں پوچھا، 'اس آیت کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے، اور اُس کے بارے میں؟' وہ اُن پرانی آیات کی طرف اشارہ کر رہا تھا جن پر میں دنیسٹ ہوتے ہوئے اعتراض کیا کرتا تھا۔ میں سمجھ گیا کہ وہ کیا چاہتا ہے، اور جواب دیا—اگر آپ مجھے وقت دیں تو میں آپ کو بتاؤں گا کہ ان کا مطلب کیا ہے۔ 'کتنا وقت چاہیے؟' مجھے معلوم نہیں، مگر میں آپ کو بتا دوں گا، میں نے جواب دیا، کیونکہ میں یہ یقین نہیں کر سکتا تھا کہ خدا نے ایسی وحی دی ہو جسے سمجھا نہ جا سکے۔ پھر میں نے بائبل کا گہرا مطالعہ کرنے کا عزم کیا، یہ یقین رکھتے ہوئے کہ میں معلوم کر سکوں گا کہ روح القدس کا مقصود کیا ہے۔ لیکن جونہی میں نے یہ ارادہ باندھا، میرے دل میں خیال آیا—'فرض کرو تمہیں کوئی ایسا اقتباس ملے جسے تم سمجھ نہ سکو، تو کیا کرو گے؟' تب بائبل کے مطالعے کا یہ طریقہ میرے ذہن میں آیا: میں ایسے اقتباسات کے الفاظ لے کر انہیں پوری بائبل میں کھوجوں گا، اور اس طرح ان کا مطلب معلوم کروں گا۔ میرے پاس کروڈن کی کنکورڈنس تھی، جسے میں دنیا کی بہترین سمجھتا ہوں؛ چنانچہ میں نے اسے اور اپنی بائبل اٹھائی، میز پر بیٹھ گیا، اور اخبار تھوڑا بہت کے سوا کچھ نہ پڑھا، کیونکہ میں پرعزم تھا کہ جان

لوں میری بائبل کا مطلب کیا ہے۔

میں نے پیدائش سے آغاز کیا اور آہستہ آہستہ پڑھتا گیا؛ اور جب میں کسی ایسی آیت پر پہنچا جسے میں سمجھ نہ سکتا تھا، تو اس کا مطلب جاننے کے لیے میں بائبل میں کھوج لگاتا۔ جب میں نے اس طرح بائبل کا مطالعہ کر لیا، تو آہ، سچائی کتنی روشن اور جلال سے بھرپور دکھائی دی! مجھے وہی کچھ ملا جس کی میں تمہیں منادی کرتا رہا ہوں۔ مجھے اطمینان ہو گیا کہ سات زمانے 1843 میں ختم ہوئے۔ پھر میں 2300 دنوں پر آیا؛ انہوں نے بھی مجھے اسی نتیجے تک پہنچایا؛ مگر میرے ذہن میں یہ نہ تھا کہ میں معلوم کروں کہ نجات دہندہ کب آنے والا ہے، اور میں اس پر یقین بھی نہیں کر سکتا تھا؛ لیکن روشنی مجھ پر اس شدت سے پڑی کہ مجھے سمجھ نہ آتا تھا کیا کروں۔ اب میں نے سوچا، مجھے ایڑ بھی لگانی ہے اور مہار بھی کسنی ہے؛ نہ میں بائبل سے آگے بڑھوں گا، نہ اس سے پیچھے رہوں گا۔ بائبل جو کچھ سکھاتی ہے، میں اسی کو تھامے رکھوں گا۔ لیکن پھر بھی کچھ آیات ایسی تھیں جنہیں میں سمجھ نہ سکتا تھا۔

بائبل کے مطالعے کے اُس کے عمومی طریقہ کار کے بارے میں اتنا ہی کافی ہے۔ ایک اور موقع پر اُس نے ہمارے سامنے موجود متن کے معنی طے کرنے کا اپنا طریقہ بیان کیا—'روزانہ' کے معنی۔ 'میں پڑھتا گیا، اُس نے کہا، 'اور مجھے کوئی اور موقع نہ ملا جہاں یہ ملا ہو، سوائے دانی ایل میں۔ پھر میں نے وہ الفاظ لیے جو اس کے ساتھ مربوط تھے، "ہٹا دینا"۔ "وہ روزانہ کو ہٹا دے گا"، "اس وقت سے کہ روزانہ ہٹا لیا جائے گا"، وغیرہ۔ میں پڑھتا گیا، اور مجھے لگا کہ مجھے اس متن پر کوئی روشنی نہ ملے گی؛ آخر کار میں ۲ تھسلنیکویوں 2:7-8 پر پہنچا۔ "کیونکہ بدکاری کا بھید پہلے ہی سے کام کر رہا ہے؛ مگر جو اب روکتا ہے، وہ اُس وقت تک روکے گا جب تک وہ راستے سے ہٹا نہ دیا جائے، اور پھر وہ شریر ظاہر کیا جائے گا"، وغیرہ۔ اور جب میں اُس متن پر پہنچا، اوہ، سچائی کتنی واضح اور شاندار دکھائی دی! وہی تو ہے! یہی "روزانہ" ہے! اچھا، اب، پولس "جو اب روکتا ہے" یا مانع ہے، سے کیا مراد لیتا ہے؟ "گناہ کا آدمی" اور "شریر" سے پاپائیت مراد ہے۔ اچھا، پھر وہ کیا چیز ہے جو پاپائیت کے ظاہر ہونے میں رکاوٹ بنتی ہے؟ وہ تو بت پرستی ہے؛ تو پھر "روزانہ" سے مراد لازماً بت پرستی ہے۔' William Miller, Apollos Hale, The Second Advent Manual, 65, 66.

کتاب دانی ایل میں "daily" daily کو بت پرستی کی علامت سمجھنے کے بغیر، ملر کے لیے اس خاکے کو تیار کرنا بہت مشکل ہوتا جس پر اس نے اپنا نبوتی ڈھانچہ قائم کیا۔ "daily" daily کتاب دانی ایل میں پانچ مرتبہ پایا جاتا ہے، اور اس کے بعد ہمیشہ پاپائیت کی ایک علامت آتی ہے۔ یہ ثبوت کہ کتاب دانی ایل میں "daily" daily سے مراد بت پرستی ہے، پولس کے تھسلنیکویوں کے نام خط میں موجود ہے۔ خدا کے کلام کی سخت ترین تنبیہوں میں سے ایک وہیں ملتی ہے، کیونکہ وہاں پولس صاف طور پر کہتا ہے کہ جو سچائی سے محبت نہیں رکھتے اُن کے پاس زبردست گمراہی بھیجی جائے گی۔ تھسلنیکویوں میں جس سچائی کو قصداً رکھا گیا تھا وہ بت پرستی کے پاپائیت سے تعلق کی نشاندہی تھی، اور اس سچائی کو رد کرنا اس بات کی ضمانت ہے کہ اس رد کے نتیجے میں زبردست گمراہی لازماً آئے گی۔

ہم اس موضوع کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

ٹھہر جاؤ اور حیران رہو؛ فریاد کرو اور چلاؤ؛ وہ مست ہیں، مگر مے سے نہیں؛ وہ لڑکھڑاتے ہیں، مگر نشہ آور مشروب سے نہیں۔ کیونکہ خداوند نے تم پر گہری نیند کی روح اُنڈیل دی ہے، اور تمہاری آنکھیں بند کر دی ہیں؛ اس نے نیپوں اور تمہارے حاکموں، یعنی غیب بینوں کو ڈھانپ دیا ہے۔ اور سب کی رویا تمہارے لیے اُس مہر بند کتاب کے کلام کی مانند ہو گئی ہے جسے لوگ کسی عالم کو دے کر کہتے ہیں، براہ کرم اسے پڑھ؛ اور وہ کہتا ہے، میں نہیں پڑھ سکتا، کیونکہ یہ مہر بند ہے۔ پھر وہی کتاب اُس کے حوالے کی جاتی ہے جو اُن پڑھ ہے، اور کہا جاتا ہے، براہ کرم اسے پڑھ؛ اور وہ کہتا ہے، میں اُن پڑھ ہوں۔ پس خداوند نے فرمایا، چونکہ یہ لوگ اپنے منہ سے میرے نزدیک آتے ہیں اور اپنے ہونٹوں سے میری تعظیم کرتے ہیں، لیکن اپنا دل مجھ سے دور ہٹا چکے ہیں، اور اُن کا مجھ سے خوف آدمیوں کے سکھائے ہوئے حکم پر مبنی ہے؛ اِس لیے دیکھو، میں اِس قوم کے درمیان ایک عجیب کام،

بلکہ ایک نہایت عجیب کام اور تعجب انگیز امر کروں گا؛ کیونکہ اُن کے داناؤں کی حکمت نابود ہو جائے گی، اور اُن کے فہیموں کی سمجھ پوشیدہ ہو جائے گی۔ اُن پر افسوس جو خداوند سے اپنی مصلحت کو گہرائی میں چھپانے کی کوشش کرتے ہیں، اور اُن کے کام تاریکی میں ہوتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں، کون ہمیں دیکھتا ہے؟ اور کون ہمیں جانتا ہے؟ یقیناً تمہارا الٹ پھیر کرنا کمہار کی مٹی کے برابر ٹھہرے گا: کیا کوئی بنائی ہوئی چیز اپنے بنانے والے کے بارے میں کہے گی، اُس نے مجھے نہیں بنایا؟ یا کوئی تشکیل دی ہوئی چیز اپنے تشکیل دینے والے کے بارے میں کہے گی، اُسے کچھ سمجھ نہ تھی؟ یسعیاہ 29:9-16۔